جلد ۱ | ۲۱ ماہ تبوک ۱۳۲۶ ہش | ۶ ذیقعد ۱۳۶۶ ھ | ۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۶

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۰ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۴½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو کسی قدر ضعف ہے۔ عام طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو حرارت اور پٹھوں میں درد کی شکایت ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

خطبہ جمعہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا اللہ تعالیٰ کے حضور عہد

خدا تعالیٰ کے کام کرنے کے لئے جوانی اور بڑھاپے میں کوئی فرق نہیں ہوتا

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ء بمقام مسجد احمدیہ لاہور

مرتبہ۔ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

آج میں کچھ زیادہ بولنے کی ہمت نہیں پاتا۔ کیونکہ کل سے قادیان پر حملہ شروع ہو گیا ہے۔ یعنی قادیان کے مغرب میں ایک بستی اسلام آباد نام کی تھی۔ جو الگ گاؤں نہیں قادیان ہی کا حصہ تھی۔ جس میں غریب لوگوں نے اس لئے مکانات بنا لئے تھے۔ کہ قادیان کی زمینیں مہنگی ہو گئی تھیں اور وہ ان زمینوں کے خریدنے کی استطاعت اپنے اندر نہیں رکھتے تھے۔ آریہ سکول کے پاس ایک دوسرے گاؤں کی کچھ زمین تھی۔ اس میں انہوں نے اپنے لئے مکانات بنا لئے تھے۔ اس میں

اکثر حصہ غیر احمدیوں کا تھا

لیکن آٹھ دس فی صدی احمدی بھی تھے۔ اس بستی کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ ایک احمدی مارا گیا ہے۔ اور ایک غیر احمدی کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ بھی مارا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی غنڈوں نے ان مکانوں کو لوٹ لیا۔ چھتیں توڑ دیں۔ اور مکانات کے دروازے بھی اکھیڑ لئے۔ اسی طرح

قادیان کے پاس بسنے والے گاؤں

میں سے ایک ایک، دو دو میل کے دیہات کو ڈرا دھمکا کر خالی کرا لیا گیا ہے۔ عملی طور پر قادیان میونسپل علاقہ پر خدا تعالیٰ کے فضل سے حملہ نہیں ہوا۔ مگر اسلام آباد اب نئے محلوں میں سے ہی ایک محلہ تھا۔ لیکن تھوڑی ہی دیر ہوئی۔ یعنی دو تین گھنٹے ہی گزرے ہیں۔ کہ مجھے

میاں بشیر احمد صاحب کا فون

آیا۔ کہ اس وقت کی جو حالت ہے وہ غالباً بیرونی دنیا سے ہمارا آخری تعلق ہے۔ انسان پیدا بھی ہوتے ہیں اور مرتے بھی ہیں۔ لیکن بہادری سے لڑ کر مرنے کا موقع مل جائے۔ تو یہ اور چیز ہوتی ہے۔ اور ملٹری اور پولیس کی مدد سے اس موقعہ سے بھی انسان کو محروم کر دینا یہ ایسا ظلم ہے کہ انسانی دماغ اس سے زیادہ ظلم تصور میں بھی نہیں لا سکتا۔ اور یہ مثالیں بکثرت سے

گزشتہ فسادات میں

ملتی ہیں۔ ایسی باتیں خواہ ہندوستان میں ہوں خواہ پاکستان میں نامناسب ہیں اور مہذب حکومتوں کو سختی سے ان باتوں کو روکنا چاہیئے۔ جس قوم پر حملہ ہوا ہو اس میں حکومت کو ضرور ہتھیار تقسیم کرنے چاہئیں بہرحال قادیان اس وقت بیرونی اسلامی دنیا سے بالکل کٹ گیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایسے وقت میں باتیں کرنے کی بجائے انسان کو اپنا دل ٹٹول کر ایک ایسا عزم کر لینا چاہیئے۔ جس پر وہ

مرتے دم تک

قائم رہے۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام لاہور میں فوت ہوئے۔ اس وقت میری شادی تو ہو چکی تھی۔ لیکن بچہ کوئی نہیں تھا ایک بچہ ہوا تھا۔ جو چھوٹی عمر میں ہی فوت ہو گیا تھا۔ اس وقت میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سرہانے کھڑے ہو کر

یہ عزم کیا تھا

اور خدا تعالیٰ کی اس نے قسم کھائی تھی کہ اگر جماعت اس ابتلاء کی وجہ سے فتنہ میں پڑ جائے۔ اور ساری ہی جماعت مرتد ہو جائے۔ تب بھی میں اس صداقت کو نہیں چھوڑونگا۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لائے۔ اور اس وقت تک تبلیغ جاری رکھونگا۔ جب تک کہ وہ صداقت دنیا میں قائم نہیں ہو جاتی۔ خدا تعالیٰ

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید ... بی۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ سے طبع کرا کر ... بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور سے شائع کیا

مجھ سے اب

ایک اور عہد

لینا چاہتا ہے۔ وہ وقت میری جوانی کا تھا اور یہ وقت میرے بڑھاپے کا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے کام کرنے کے لئے جوانی اور بڑھاپے میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جس عمر میں بھی انسان اللہ تعالیٰ کے کام کے لئے کھڑا ہو جائے، اور خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کو برکت مل جائے۔ اسی عمر میں وہ

کامیابی اور کامرانی

حاصل کر سکتا ہے۔ لاہور ہی تھا۔ جس میں مَیں نے وہ عہد کیا تھا۔ اور یہاں پاس ہی کیلیاں والی سڑک پر وہ جگہ ہے۔ شائد یہاں سے ایک لکیر کھینچی جائے۔ تو وہ جگہ اسی کے مقابل میں واقع ہوگی۔ بہرحال مَیں لاہور میں اور ویسے ہی تاریک حالات میں میں اللہ تعالیٰ سے توفیق چاہتے ہوئے یہ اقرار کرتا ہوں۔ کہ خواہ جماعت کو کوئی بھی دھکا لگے۔ میں اس کے فضل اور اس کے احسان سے کسی اپنے صدمہ یا اپنے دکھ کو اس کام میں حائل نہیں ہونے دونگا

بفضلہٖ تعالیٰ و بتوفیقہٖ و بنصرہٖ

جو خدا تعالیٰ نے اسلام اور احمدیت کے قائم کرنے کا میرے سپرد کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اس عہد کے پورا کرنے کی توفیق دے اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے میری تائید فرمائے۔ باوجود اس کے کہ میں اب عمر کے لحاظ سے ساٹھ سال کے قریب ہوں اور ابتلاؤں اور مشکلات نے میری

ہڈیوں کو کھوکھلا

کر دیا ہے۔ پھر بھی میرے حی و قیوم خدا سے بعید نہیں امید کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے فضل و کرم سے میرے مرنے سے پہلے مجھے اسلام کی فتح کا دن دکھا دے۔

ہو تعمیری کام میں معروف ہو جائیں۔ اور اپنی توجہ بے فائدہ باہمی آویزش میں صرف نہ کریں۔

اس وقت ہندوستان کو اتفاق و اتحاد کی سخت ضرورت ہے۔ تمام دنیا کی نظریں اس طرف لگی ہیں۔ کہ دیکھیں جو آزادی بغیر کشت و خون کے [illegible] اس ملک کو حاصل ہوئی [illegible] اس سے اس ملک کو [illegible] فائدہ ہوتا ہے۔ اگر ہم نے اپنا قیمتی وقت فضول باتوں [illegible] کر دیا۔ تو پھر یہ نعمت ہاتھ سے پھر آنے کا [illegible]

الفضل لاہور ۲۰ ستمبر ۱۹۴۷ء

مسلمان ہندوستان کا وفادار شہری بنکر رہیں گے

نئی دہلی ۱۹ ستمبر کی خبر ہے۔ کہ گاندھی جی نے اپنی ایک حالیہ تقریر میں فرمایا ہے۔ کہ جب آپ نے مسٹر پٹیل سے پوچھا کہ کیا وہ مسلمانوں کو پاکستان بھیجنے کے حق میں ہیں۔ تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے پاس یقین کرنے کی وجوہ ہیں کہ ہندوستان میں کثیر التعداد

اس بات کا مشہور علم ہوگا۔ کہ نہ صرف پاکستان کے لیڈروں نے بلکہ خود ہندوستان کے مسلم لیگی لیڈروں نے شروع ہی میں کئی طرح سے اس بات کا بالوضاحت اظہار کیا ہے کہ وہ ہندوستان کے وفادار شہری بنکر رہنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے

مسلمان ایسے ہیں جو ہندوستان کے وفادار شہری نہیں۔ اور وہ پاکستان کو جانا چاہتے ہیں۔

اس کے بعد گاندھی جی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جو مسلمان ہندوستان میں رہنا چاہتے ہیں انہیں وفادار شہری بنکر رہنا ہوگا۔

اس میں شک نہیں کہ جو مسلمان ہندوستان میں رہنا چاہتے ہیں۔ ان کو وفادار شہری بنکر رہنا چاہیئے۔ مگر گاندھی جی اور مسٹر پٹیل کو

ہندوستانی آئین ساز اسمبلی میں بلا عذر شمولیت اختیار کر لی تھی۔ اور کانگرس جھنڈے کو سلامی دینے میں بھی کوئی ہچکچاہٹ ظاہر نہیں کی تھی خود مسٹر جناح نے بھی اس بات کا کئی بار اعلان کیا ہے۔ کہ اب چونکہ پاکستان بن چکا ہے۔ اور مسلم لیگ کا مقصد پورا ہو چکا ہے۔ پاکستان ہندوستان سے ہر طرح تعاون کرنے کو تیار ہے۔ بلکہ ظاہر ہے کہ مسٹر جناح ہی کی پالیسی کے ماتحت ہندوستان کے رہنے والے

مسلم لیگی زعما نے ہندوستانی حکومت سے وفاداری کا عہد کیا ہوگا۔ اور یہ بھی ظاہر ہے۔ کہ ہندوستانی حکومت سے نہ کسی مسلمان کو پرخاش ہو سکتی تھی۔ تو وہ مسلم لیگیوں ہی کو ہو سکتی تھی۔

مسلم لیگیوں کے علاوہ اور کوئی ایسی مسلمانوں کی جماعت ہندوستان میں نہیں جس کو ہندوستان سے شکایت ہو سکتی ہو۔ کانگرسی اور نیشنلسٹ مسلمان تو ہمیشہ سے علی الرغم ہندوستان کے شروع ہی سے حامی چلے آ رہے ہیں۔ احرار مومن۔ جمعیۃ العلماء دہلی۔ ان میں سے کوئی جماعت ایسی نہیں جس پر بد اعتقادی کی جا سکے۔ پھر احمدیہ جماعت ہے۔ وہ بار بار اعلان کر چکی ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کسی حکومت کے ماتحت رہیں۔ ان کو وفادار شہری بنکر رہنا چاہیئے۔

یہ بات مسلمہ ہے کہ جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے۔ کہ جو کچھ مرکز سے اس کو ہدایت ہوتی ہے۔ وہ مذہبی عقیدہ سمجھ کر اس پر پورا پورا عمل کرتی ہے اور کبھی اپنے امام کی متعین کردہ پالیسی سے انحراف نہیں کرتی۔ یہی نہیں بلکہ وہ ایک خالص مذہبی جماعت ہے۔ اور سیاسیات سے نفور رہی ہے مگر اس حد تک کہ جہاں تک اخلاق کا تعلق ہو۔ بے شک وہ بے انصافی ظلم اور بدامنی کے برخلاف آواز اٹھاتی ہے۔ لیکن اس امر میں ہندو سکھ مسلمان عیسائی یا کسی اور مذہبی فرقہ کی تفریق نہیں کرتی۔ اس کا عقیدہ ہے کہ کا [illegible] حکومت کے برخلاف [illegible] بغاوت ہی نہ کی جائے۔ بلکہ امن قائم کرنے اور بدامنی کو دور کرنے میں حکومت کا ساتھ دیا جائے۔

جب مسلمانوں کی ہندوستان میں رہنے والی کوئی جماعت [illegible] ہندوستان کی دشمن نہیں ثابت ہوتی۔ اور ہر جماعت قولاً اور عملاً اس سے وفادار رہنے کا اظہار کر چکی ہے۔ تو ہم نہیں سمجھ سکتے۔ کہ کوئی کس طرح کہہ سکتا ہے۔ کہ مسلمانوں کی کثیر التعداد ہندوستان کا وفادار شہری بنکر نہیں رہنا چاہتی۔ اگر کسی مسلمان کا ایسا خیال ہو بھی تو یہ نہایت غلط خیال ہے اگر مسٹر پٹیل جیسی ذمہ دار شخصیت کو ایسی غلط فہمی ہوئی بھی ہے۔ تو ہم گاندھی جی کی خدمت میں عرض کرتے ہیں۔ کہ وہ اپنا اثر اور رسوخ استعمال کر کے اس غلط فہمی کو دور کر دیں۔ تاکہ ہندوستان اور پاکستان سے نفرت و فساد دور ہو۔ اور دونوں حکومتیں ملک کے

قادیان کی حفاظت

از حضرت امیر المومنین امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ

حال کی شوریٰ میں یہ فیصلہ ہوا ہے۔ کہ تمام جماعتیں اپنے ۱۸ سال سے ۵۵ سال کی عمر کے مردوں کی فہرست بنا کر ان کو آٹھ حصوں میں تقسیم کر دیں۔ اور ⅛ حصہ آدمی قرعہ ڈال کر فوراً قادیان کی حفاظت کے لئے بھجوا دیں کیا آپ نے یہ کام شروع کر دیا ہے۔ قادیان سے دفاتر اور کارکنوں کا ایک بڑا حصہ فوراً نکلوانا ضروری ہے۔ گزشتہ تین ماہ سے انہوں نے دن رات کام کیا ہے۔ اور سب کام سلسلہ کے بند ہیں۔ اس لئے فوراً نئے فیصلہ کے ماتحت باہر سے آدمی جانے چاہئیں۔ قادیان کی مرد آبادی کا ⅛ ہر وقت قادیان رہے گا۔ اس طرح قادیان پر پھر بھی دوسرے سے زیادہ بوجھ رہے گا۔ یہ وقت دیر کا نہیں۔ فوراً اس انتظام کے ماتحت آدمی بھجوایئے۔ اس میں مرضی کا سوال نہیں۔ جبراً ہر شخص کو یہ خدمت دینی ہوگی۔ اور تین ماہ تک یہ خدمت کرنی ہوگی۔ ہر تین ماہ کے بعد یہ ڈیوٹی بدلتی رہے گی۔

خاکسار

مرزا محمود احمد

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں۔ "خدا کی رضا کو تم پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات کو چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھاؤ گے۔ تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے" (الوصیت صفحہ ۹)

آپ نے فرمایا۔ یہ مت خیال کرو۔ کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو۔ جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے۔ یہ بیج بڑھے گا اور ایک طرف سے اسکی شاخیں کھلیں گی۔ اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے۔ تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعوے میں صادق ہے۔ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا۔ وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اسے جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا۔ تو اس کے لئے اچھا تھا۔ اگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی۔ اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی۔ اور دنیا ان سے سخت کراہت سے پیش آئے گی۔ وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے (الوصیت)

ضروری اعلان

جماعت احمدیہ کو ۵ ہزار ایسے پناہگزینوں کی ضرورت ہے جو کہ سندھ میں کاشتکاری کا کام کر سکیں۔ ان لوگوں کو سندھ جانے کا کرایہ اور آلات کشاورزی بھی دیئے جائیں گے۔ جب ان کا اپنا سرمایہ ختم ہو جائے گا۔ تو خوراک کے لئے بطور تقاوی امداد بھی دی جائے گی۔

حاجت مند احباب ہمیں صدر انجمن احمدیہ کے مرکز پاکستان کے ناظر انخلاء آبادی و نو آبادی کو جودھامل بلڈنگ میں آن کر ملیں۔ احمدیوں اور غیر احمدیوں دونوں کی امداد کی جائے گی

خاکسار محمد عبد اللہ خان

تاجر احباب کے لئے

ضروری اعلان

ایسے پناہگزین جو پہلے کارخانجات چلاتے ہیں۔ یا چلانے کے خواہشمند ہیں۔ اور تجربہ رکھتے ہیں۔ یا نوکریوں کی تلاش میں ہیں۔ وہ مجھے فوری طور پر اپنا نام اور مکمل پتے نوٹ کرا دیں۔ اور بدھ کے دن دو بجے سے پانچ بجے تک مجھ سے آکر دفتر میں ملیں۔

ایسے پناہگزین جنہوں نے اپنے نام پہلے دفتر لاہور میں لکھوائے ہیں وہ دوبارہ آکر اپنا موجودہ پتہ دیں۔ یا بدھ کے دن آکر ذاتی طور پر مجھ سے ملیں

ناظم تجارت جودھامل بلڈنگ لاہور

نماز کی اہمیت

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"شریعت کے موٹے موٹے احکام نماز روزہ۔ حج زکوٰۃ وغیرہ ہیں۔ ان میں سب سے بڑا رکن نماز ہے۔ جو شخص اس بڑے رکن یعنی نماز کا تارک ہے وہ درحقیقت اسلام کا تارک ہے۔ اور جب تک وہ نماز نہیں پڑھتا تب تک وہ جھوٹا اور منافق ہے۔ اس کا اور کاموں میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ اس کا بحثیں کرنا اس کا چندے دینا اور دینی کام کرنا خدا کے حضور کچھ حیثیت نہیں رکھتا۔ میں نے تو جہاں تک غور کیا ہے میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ جو شخص نماز پڑھتا ہے خواہ وہ عیبوں میں کہاں تک نکل جائے۔ اس کے لئے پھر بھی بچاؤ اور نجات کی صورت ہے اور جو شخص نماز نہیں پڑھتا۔ وہ خواہ کس قدر بھی نیکیاں بجا لائے اس کیلئے پھر بھی خطرہ ہے

الفضل ۵ ستمبر ۱۹۴۷ء

محکمہ حفظان صحت توجہ کرے

آج کل لاہور میں ہیضہ کے کیس ہو رہے ہیں پناہ گزین لاہور میں کثرت سے ہیں لیکن صفائی کا خاطر خواہ انتظام نہیں ہے جگہ جگہ پر غلاظت اور کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ بعض جگہ اس قدر تعفن ہے کہ گذرنا محال ہے۔ یہ دن خاص طور پر صفائی رکھنے کے ہیں محکمہ حفظان صحت کو سڑکوں اور گلی کوچوں سے غلاظت اٹھوانے کا فوری انتظام کرنا چاہیئے۔

پٹیالہ میں فصلوں سے متعلق پابندی

پٹیالہ ۱۰ ستمبر گورنمنٹ گزٹ میں کل ایک آرڈیننس شائع ہوا ہے جس کی رو سے بلا اجازت زمین خلاف قانون کاشت کرنا یا فصل کو تباہ کرنا یا غارت کرنا جرم قرار دیا گیا ہے جس کی سزا دو سالہ قید اور جرمانہ ہو سکتی ہے۔

سید محمد سعد اللہ کی تقریر

حیدرآباد دکن۔ ۸ ستمبر مسٹر سید محمد سعد اللہ ہندوستانی آئین ساز اسمبلی کے مسلم لیگ پارٹی کے ڈپٹی لیڈر نے مسلم لیگ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ہندوستان میں اپنے حقوق حاصل کرنے کے لئے سرگرمی اور دوسرے فرقوں کے ساتھ تعاون سے کام کرنا چاہئے۔ اس اجلاس میں گاندھی جی کی تحریک کا خیر مقدم کیا گیا جو انہوں نے کلکتہ و مشرقی پنجاب میں امن بحال کرنے کے لئے کی۔ ایک ڈیپوٹیشن خواجہ ناظم الدین مشرقی بنگال کے وزیر سے ملاقات کے لئے تیار کیا گیا جہاں سے ملاقات ہوگی اور ہم کوشش کریں گے کہ اس مسئلہ کو جلد از جلد خوشگوار طریقہ سے حل کیا جائے۔ ایک مسودہ ڈپٹی کمشنر لاہور کو پیش کرنے کے لئے مدد کر دو تاکہ بادیوں کی تکالیف سے نکلنے کے لئے تیار کیا گیا۔

درخواست دعا

خاکسار کی لڑکی چند یوم سے بعارضہ بخار سخت بیمار ہے نیز میرا بھانجہ مبارک احمد بھی دو دن سے بیمار ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

احمد حسن کاتب الفضل

(بقیہ صفحہ ۳)

ایسی حالت میں معدے میں جانے والے جراثیم کو پنپنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ اپ ہی معدے کے کمزور امراض کی وجہ سے بھی اس تیزاب کی کمی ہو جاتی ہے۔

ویسا ہی ناقص چیزوں کے کھانے اور پینے سے بھی معدے کی رطوبت کا توازن بگڑ جاتا ہے۔ مثلاً باسی کھانا پرانی مٹھائی وغیرہ ناقص اور بوسیدہ پھل بگڑی کھیرے ککڑیاں والے پھل وغیرہ

حفظ ما تقدم

مندرجہ بالا بیان کے پیش نظر مندرجہ ذیل باتیں حفظ ما تقدم اختیار کرنی چاہئیں

(۱) مریض کے پاخانہ یا قے سے آلودہ کپڑوں کو فنائل کی بالٹی میں کئی گھنٹے تک ڈبو کر رکھنا چاہیئے۔ اس کے بعد ان کو پانی سے صاف کیا جائے۔ اگر ہو سکے تو ابال لیا جائے

(۲) تیماردار یا مریض کے قریب آنے والے شخص کو اپنے ہاتھوں کو فنائل کے پانی سے اور صابن سے بار بار دھونا چاہیئے

(۳) ہر شخص کو ہیضہ کا ٹیکہ لگوانا چاہیئے

(۴) ہیضہ کے دنوں میں بالائی کی برف دہی کی لسی بے ابلا دودھ، بازاری مٹھائی ہرگز نہیں کھانی چاہیئے

(۵) باسی کھانا خصوصاً دہی کے ساتھ ہرگز نہیں کھانا چاہیئے۔

(۶) خیال رکھا جائے کہ تازہ کھانا مکھیوں کے حملہ سے پہلے کھانے والے کے منہ میں چلا جائے۔

(۷) کھلے کنوئیں یا تالاب کا پانی نہ پیا جائے اگر مجبوری ہو تو ابال کر پیا جائے

(۸) بہتر ہوگا کہ چار رتی کا لکا قہوہ بعد ازاں پانی کے دن میں دو تین بار پی لیا جائے

(۹) دودھ جلد خراب ہو جانے والی چیز ہے اور مکھیوں کو کھینچنے کا ذریعہ ہے۔ پس دودھ تازہ استعمال ہو اور خوب ابالنے کے بعد

(۱۰) ہیضہ کے دنوں میں بالائی کی برف ہرگز نہیں کھانی چاہیئے

(۱۱) ہیضہ کے دنوں میں دہی کی لسی بھی استعمال نہیں کرنی چاہیئے

(۱۲) بازار کی وہ تمام چیزیں جو بوسیدہ ہوں یا پکی یا مکھیوں سے چھوئی ہوئی ہوں استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔

ہیضہ

(از جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب)

یہ ایک نہایت مہلک مرض ہے۔ اس میں مبتلا ہونے والا شخص خواہ قوا کے لحاظ سے پہلوان ہی کیوں نہ ہو۔ بعض اوقات چند گھنٹوں میں موت کا شکار ہو جاتا ہے۔ اسہال اور قے آتے ہیں نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ نبض نہایت پتلی پڑ جاتی ہے پنڈلیوں میں سخت اینٹھن محسوس ہوتی ہے اس حالت میں ایک دن یا دو دن کے اندر مریض مر جاتا ہے۔

گو یہ مرض نہایت مہلک ہے لیکن اگر احتیاط برتی جا سکے تو اس کی روک تھام ہو سکتی ہے روک تھام کے ذرائع کو عمل میں لانے سے پہلے اس مرض کا کسی قدر ماہیت اور اسباب کا معلوم ہونا ضروری ہے

یہ مرض در اصل ایک جرم (خوردبینی کیڑا) جس کو کامابیسی لس Comma Bacillus کہتے ہیں سے ہوتا ہے، یہ جرم جسم میں منہ کے راستہ سے داخل ہوتا ہے۔ اور معدہ سے اور انتڑیوں میں پہنچ کر بڑھتا اور زہر پیدا کرتا ہے۔ ان جراثیم کے پیدا شدہ زہر کے نتیجہ میں اسہال اور قے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور بیمار گھٹتے گھٹتے بالآخر اجل بن جاتا ہے۔

یہ جراثیم کہاں سے آتے ہیں۔ یہ در اصل ہیضہ کے مریض کے اسہال اور قے میں ہوتے ہیں۔ اس مادہ اور اسہال سے مختلف ذریعوں سے دوسرے لوگوں کے اندر داخل ہو جاتے ہیں اور ان ذریعوں کو ہر کوئی باشعور شخص سمجھ سکتا ہے اور احتیاط بھی اختیار کر سکتا ہے۔ کچھ ذکر ان ذرائع کا ذیل میں کیا جاتا ہے۔

(الف) وہ اسباب جن سے براہ راست جرم دوسرے شخص کے منہ میں داخل ہو سکتے ہیں۔

(۱) مثلاً قے کے چھینٹے کسی تیمار دار یا پاس بیٹھنے والے کے منہ میں چلے جائیں

(۲) تیمار دار جب قے اور اسہال کے بعد مریض کو بستر سے اٹھاتا ہے تو اس کے ہاتھوں کو بھی آلائش لگ جاتی ہے۔ بعض اوقات بے خبری سے اس کا ہاتھ اپنے منہ کو لگ جاتا ہے

(۳) تیمار دار اپنے خیال میں ہاتھ بھی دھو لیتا ہے۔ مگر معمولی دھونے سے ضروری نہیں کہ تمام جراثیم ہاتھ پر سے اتر جائیں۔ جب تک کہ ہاتھوں کو کاربالک صابن اور گرم پانی سے اچھی طرح صاف نہ کیا جائے۔

(ب) دیگر ذرائع سے جراثیم کا تندرست کے منہ میں چلے جانا۔

(۱) پانی کے ذریعہ مثلاً قے اور پیخانے کے چھینٹے قریب پڑے ہوئے پانی کے اندر چلے جائیں

(۲) قے اور اسہال کے کپڑے کو کوئیں کے قریب بیٹھ کر دھونے سے چھینٹے کوئیں میں چلے جائیں۔ تو تمام پانی مخدوش ہو جاتا ہے

(۳) بعض اوقات پانی کا نل اور پیخانہ کی نالی قریب ہوتے ہیں اور پانی کا نل کسی جگہ سے ناقص ہوتا ہے تو اس نالی سے نل کے اندر جراثیم جا سکتے ہیں۔

(۴) پانی کی طرح کھانے کی چیزوں میں بھی مندرجہ بالا طریق پر جراثیم پہنچ جاتے ہیں (۵) پھر مکھیوں کے ذریعہ جراثیم غلاظت سے کھانے پینے کی چیزوں میں منتقل ہو جاتے ہیں اور یہ ظاہر ہے کہ مکھیاں ہر کھانے کی چیز پر جمع ہو جاتی ہیں۔ خصوصاً دودھ دہی اور میٹھے سے تیار شدہ چیزوں پر۔ مثلاً کھوئے کی مٹھائی۔ بالائی کی برف دہی کی لسی۔ شربت اور میٹھی سوڈے کی بوتلوں پر۔

مندرجہ بالا تمام باتوں کے علاوہ ایک بات نہایت اہم یہ ہے۔ کہ عموماً یہ دیکھا جاتا ہے کہ بعض اوقات مندرجہ بالا طریقوں میں سے کسی ایک یا دو کے ذریعہ جراثیم کے تندرست آدمی کے منہ میں منتقل ہو جانے کے قوی قرائن پائے جاتے ہیں۔ مگر وہ شخص بیماری کا شکار نہیں بنتا۔ ایسا ہی ایک دوسرا شخص ایسے حالات میں سے گذر کر مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ بہت سے لوگ اس غلط فہمی میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ در اصل یہ باتیں کہ جراثیم کے ذریعہ یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ درست نہیں ہیں کیونکہ فلاں شخص کو کچھ نہیں ہوا۔ در اصل احتیاط وغیرہ کا کچھ فائدہ نہیں۔ جب مرض آنے کو ہوتا ہے۔ تو خود بخود آ جاتا ہے۔ اور جس شخص نے اس سے بچنا ہوتا ہے وہ بچ جاتا ہے پس ایسے شخصوں کی [illegible] کے بتلایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کے جسم کے اندر ہر ایک مرض کی مدافعت کے اسباب رکھے ہیں اور کئی لوگوں باوجود یکہ ان کے اندر اسباب مرض پیدا ہو چکے تھے۔ مگر اس کے عوارض نمودار نہیں ہوتے۔ تو اس کی وجہ یہی نظام مدافعت ہے جو جسم کے اندر موجود ہے۔ اگر یہ نظام مضبوط ہے اور مرض کے اسباب بالمقابل کمزور ہیں۔ تو جراثیم ہلاک یا بیکار ہو جاتا ہے۔ اور اگر نظام مدافعت کمزور ہے۔ اور اسباب مرض یعنی جراثیم قوی تر ہیں

تو نظام مغلوب ہو جاتا ہے اور عوارض مرض نمودار ہو جاتے ہیں۔

یہ نظام مدافعت ہیضہ کے روکنے کے لئے بھی جسم میں موجود ہے مثلاً سب سے بڑی چیز جو ان جراثیم کو قوت پکڑنے اور بیماری پیدا کرنے سے روکتی ہے۔ معدہ کا ہائیڈروکلورک ایسڈ ہے۔ اگر یہ تیزاب معدہ تھوڑا کم ہو یا بعض اسباب سے ہلکا ہو جائے، تو جراثیم کو معدہ میں پنپنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ عموماً معدے میں پانی کی زیادہ مقدار اندر جانے سے ہلکا پڑ جاتا ہے (باقی بر صفحہ ۸)

مظلوم کی مدد کرنا مومن کا فرض ہے

یہ امتیاز مذہب و ملت بنی نوع انسان سے دلی ہمدردی اور شفقت کا سلوک کرنا مومن کی ایک امتیازی خصوصیت ہوتی ہے۔ گو دنیا کی طرف سے ہمیشہ ہی وہ ظلم و ستم کا نشانہ بنا رہتا ہے لیکن پھر بھی اس کے قلب صافی کی یہ کیفیت ہوتی ہے کہ وہ اپنے دشمن کے ساتھ بھی حسن سلوک کرنے پر آمادہ رہتا ہے۔ یہی وہ خصوصیت ہے جسے دیکھ کر اسلام کے اولین دور میں دشمن بھی بہت جلد اسلام کا گرویدہ بن گئے تھے۔ اور اسلام ایک قلیل مدت میں دنیا کے دور دراز گوشوں میں پہنچ گیا تھا۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ اسلام کے احیائے ثانیہ کے اس دور میں بھی ہمیں بہت جلد یدخلون فی دین اللہ افواجا کا نظارہ نظر آ جائے اور اسلام کی فتح کا دن ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں تو ہمارا فرض ہے کہ ہم بھی بنی نوع انسان سے محبت، ہمدردی اور شفقت کا ایسا جذبہ اپنے اندر پیدا کریں جسے دیکھ کر دوست اور دشمن دونوں متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں۔ آج کل لاکھوں پناہ گزین نہایت غربت اور بے سر و سامانی کی حالت میں ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ان کی ہر ممکن غمخواری اور وہ نہیں دوبارہ بسانے میں جہاں تک ہم سے ہو سکے مدد کریں۔

قرآن مجید اور احادیث نبویہ میں بار بار مسلمانوں کو تاکید کی گئی ہے کہ وہ ہر وقت دوستوں رشتہ داروں، مسافروں، ہمسایوں غرض تمام لوگوں سے حسن سلوک کرنے کے لئے تیار رہا کریں ذیل میں اسی سلسلے میں قرآن مجید کی بعض آیات اور بعض احادیث نبویہ پیش کی جاتی ہیں مسلمانوں کو بالعموم اور احمدی احباب کو بالخصوص ان پر عمل کرنا چاہیئے۔

(۱) قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واعبدوا اللہ ولا تشرکوا بہ شیئاً وبالوالدین احسانا وبذی القربیٰ والیتامیٰ والمساکین والجار ذی القربیٰ والجار الجنب والصاحب بالجنب وابن السبیل وما ملکت ایمانکم (نساء ع ۶)

ترجمہ:۔ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرو اور پاس بیٹھنے والوں، مسافروں اور غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

(۲) ولا یأتل اولوا الفضل منکم والسعۃ ان یؤتوا اولی القربیٰ والمساکین والمہاجرین فی سبیل اللہ (نور ع ۳)

ترجمہ:۔ اور تم میں سے جو لوگ صاحب فضیلت و مقدرت ہیں وہ رشتہ داروں محتاجوں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کی مدد کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں:

(۳) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبرائیل ہمسایہ کے حقوق کی ادائیگی کی ہمیشہ مجھے تاکید کرتا رہا ہے یہاں تک کہ میں نے سمجھا کہ وہ ہمسایہ کو وارث قرار دیدے گا۔

(۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص مومن نہیں ہے۔ جو خود تو پیٹ بھر کر کھانا کھاتا ہے۔ مگر اس کا ہمسایہ بھوکا رہتا ہے۔ (بیہقی)

(۵) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خدا کے نزدیک بہترین دوست وہ ہے۔ جو اپنے دوستوں کے حق میں بہتر ہو۔ اور خدا تعالیٰ کے نزدیک بہترین ہمسایہ وہ ہے جو اپنے ہمسایہ کے حق میں بہتر ہو (ترمذی)

(۶) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم شوربہ پکاؤ تو اسے کچھ زیادہ کر لیا کرو۔ اور اپنے پڑوسی کا خیال رکھا کرو (بخاری) خورشید احمد

پاکستانی فوج میں بھرتی

جو نوجوان انفنٹری سے ریلیز شدہ ہیں اور جن کی عمر ۳۰ سال سے کم اور قد ساڑھے پانچ فٹ یا زیادہ اور وزن ۱۱۰ پونڈ یا زیادہ چھاتی ۳۲" – ۳۴" ہو۔ وہ لوگ پاکستانی فوج میں بھرتی ہونے کے لئے بمعہ ڈسچارج سرٹیفکیٹ فوراً ایمپلائمنٹ ایکسچینج ۳۰۔ ایبٹ روڈ میں حاضر ہو جائیں۔

کرپان کے متعلق

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی کا حکم

نئی دہلی ۱۸ ستمبر۔ دہلی کے سکھوں کو حکم ہو گیا تھا کہ ۹ انچ سے زیادہ لمبی کرپان لے کر نہ چلیں۔ اس حکم میں ۹ ستمبر تک توسیع کر دی ہے

غیر مسلموں کے سٹاک خریدنے والے محتاط رہیں

جو اصحاب غیر مسلموں کے سٹاک اور کاروبار خرید رہے ہیں انہیں متنبہ کیا جاتا ہے کہ بہت محتاط رہیں۔ وہ اس بات کی تسلی کر لیں کہ فروخت کنندگان کے ذمے انکم ٹیکس کی رقم بقایا نہ ہو یا ایسا نہ ہو کہ سال دو سال یا زائد عرصہ کا انکم ٹیکس ان کے ذمہ ہو اور خریداران پر اس کا بوجھ آن پڑے۔ احتیاط کرنے سے آپ نہ صرف پاکستان گورنمنٹ کو نقصان سے بچا سکتے ہیں۔ بلکہ خود بھی اس بوجھ اور ذمہ داری سے بچ سکتے ہیں۔

برطانیہ اور امریکہ کی نئی جنگ کی تیاریاں

نیویارک ۱۹ ستمبر۔ مسٹر وشنسکی وزیر خارجہ روس نے کل اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ نئی جنگ کی تیاریاں۔ پروپیگنڈا اور اعصابی جنگ کی تمام حدود سے تجاوز کر چکی ہیں۔ بعض ملکوں میں جنگ کی تیاری شدت اختیار کر گئی ہے۔ ان میں امریکہ کا نام خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ برطانیہ بھی جنگ کی تیاری میں مصروف ہے۔ ان ملکوں میں نئے جنگی اڈے قائم کئے جا رہے ہیں۔ اور نئی فوجیں تیار کی جا رہی ہیں۔ یہ ملک تیزی سے اسلحہ جمع کر رہے ہیں۔

ماسٹر تارا سنگھ کا بیان

نئی دہلی ۱۸ ستمبر۔ ماسٹر تارا سنگھ اور سردار ہرنام سنگھ نے ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ سکھوں پر خالصتان بنانے کی کوشش کرنے کا جو الزام لگایا جاتا ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ پنجاب کے تمام موجودہ مصائب اس کوشش کی وجہ سے ہیں۔ یہ ہندوؤں اور سکھوں کو علیحدہ کرنے کے لئے مسلمانوں کی طرف سے پراپیگنڈہ ہے۔ آپ نے کہا کہ ہندو اور سکھ کبھی جدا نہیں ہوں گے۔

سردار ہرنام سنگھ نے بھی تارا سنگھ کی تائید کی اور کہا کہ یہ غلط ہے کہ سکھ الگ سٹیٹ بنانا چاہتے ہیں۔ کیونکہ اگر مغربی پنجاب کے تمام سکھ اور ہندو مشرقی پنجاب میں آ جائیں تو پھر بھی ہندو ۔ ۷۰ فی صدی اور سکھ [illegible] ہوں گے۔

پاکستان سپیشل ٹرینوں کا اجراء

کراچی ۱۸ ستمبر۔ بدامنی کے باعث جو پاکستان سپیشل ٹرینیں چلنا بند ہو گئی تھیں وہ اب پھر چلنا شروع ہو گئی ہیں۔ آج ایک [illegible] سپیشل ٹرین کراچی پہنچی جس میں تقریباً پندرہ سو ملازمین آئے ہیں۔ نو واردوں میں سے بعض ہیضہ کا شکار ہو گئے ہیں۔ آئندہ گاڑیوں میں میڈیکل سٹاف کا انتظام بھی کیا جائے گا۔

فرنٹیئر میل بھی نہیں چلے گی

نئی دہلی ۱۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آئندہ دو تین دن تک مشرقی پنجاب میں ٹرین سروس قریب قریب بالکل بند ہو جائے گی۔ اس وقت دہلی اور مشرقی پنجاب کے درمیان فرنٹیئر میل اور چار مسافر گاڑیاں چل رہی ہیں۔ خیال ہے کہ ان گاڑیوں کا سلسلہ بھی منقطع ہو جائے گا۔ بعد ازاں صرف پناہ گزینوں کے لئے گاڑیاں چلائی جائیں گی۔ دہلی سے تقریباً ۵ ہزار مسلمان نکالے جا چکے ہیں۔

کراچی میں تیس ہزار پناہ گزین

کراچی ۱۸ ستمبر۔ فسادات دہلی کے بعد مختلف علاقوں سے تقریباً تیس ہزار مسلمان کراچی پہنچ گئے ہیں۔

سندھ کی صورت حال

کراچی ۱۹ ستمبر۔ سرکاری طور پر تمام صوبہ سندھ میں پر امن حالات بتائے جاتے ہیں۔ لیکن اپر سندھ میں چلتی گاڑیوں پر حملوں کی بعض وارداتیں ہو رہی ہیں۔ ایک ریلوے ٹریفک انسپکٹر مسٹر بہادر چند کو گاڑی میں ہلاک کر دیا گیا۔ اسی طرح ایک عورت کو چلتی گاڑی سے [illegible]

پشاور میں تقسیم جائداد

پشاور ۱۹ ستمبر۔ ڈپٹی کمشنر پشاور نے حکم دیا ہے کہ جو لوگ غیر مسلموں کی دکانوں اور جائداد پر قانونی قبضہ کرنا چاہیں۔ وہ باقاعدہ درخواستیں بھیج دیں۔

[illegible] باہر پھینک دیا گیا۔ اس سلسلہ میں بعض اشخاص حراست میں لے لئے گئے ہیں۔

سرحد میں قیدیوں کو عام معافی

پشاور ۱۹ ستمبر۔ صوبہ سرحد کی حکومت نے استقلال دولت پاکستان کی خوشی میں قیدیوں کی عام معافی کا جو اعلان کیا تھا۔ اس کے نتیجے کے طور پر ۱۵ ہزار قیدیوں کو کل رہا کر دیا جائیگا۔ التیعادیوں کی سزائیں کم کر دی جائیں گی۔ موت کے قیدیوں کی سزا میں تخفیف کے سوال پر حکومت غور کر رہی ہے۔ اس سلسلہ میں بہت جلد کوئی اعلان کیا جائیگا

مکانات کے متلاشی اصحاب کے لئے

لاہور ۱۹ ستمبر۔ لاہور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر ظفر الحسن نے اعلان کیا ہے کہ جو پناہ گزین سرکاری ملازم نہیں ہیں اور انہیں مکانات حاصل کرنے کے پرمٹ مل چکے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ابھی تک وہ مکانات سے محروم ہیں۔ وہ سوموار ۲۲ ستمبر ۹ بجے صبح ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کو پرمٹ دکھائیں۔ ہاؤسنگ مجسٹریٹ پرمٹ وصول کر لیگا لیکن ۲۲ ستمبر کے بعد کسی کا پرمٹ قبول نہیں کیا جائیگا

خان عبد القیوم واپس پشاور میں

پشاور ۱۹ ستمبر۔ وزیر اعظم سرحد خان عبد القیوم خاں ایبٹ آباد سے واپس پشاور پہنچ گئے ہیں۔

کمانڈر انچیف پاکستان کا اعلان

راولپنڈی ۱۸ ستمبر۔ پاکستان کے کمانڈر انچیف جنرل فرینک میسروی نے آج یہ اعلان کیا کہ پاکستانی فوجوں نے اقلیتوں کی حفاظت کے لئے ہر ممکن کارروائی کی اور انہوں نے نہایت ابتر حالات میں بھی کمال غیر جانبدارانہ روش اختیار کئے رکھی۔ جنرل سر فرینک میسروی نے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ دہلی سے کوئی فوجی ترجمان بے بنیاد افواہوں کا پراپیگنڈا کر رہا ہے اور وہ یہ بتاتے پھرتے ہیں کہ پاکستانی فوجیں پاکستان میں غیر مسلموں کے قتل و غارت اور لوٹ مار میں مشغول ہیں۔ کمانڈر انچیف جنرل سر فرینک میسروی نے کہا۔ ایسے الزامات تحقیقات پر بالکل بے بنیاد ثابت ہوئے ہیں۔ اور ان کی وجہ سے موجودہ اضطراب میں اضافہ ہوتا ہے جو لوگ پاکستان اور ہندوستان میں پر امن حالات کی بحالی کے لئے کوشاں ہیں ان کے لئے ایسی خبریں مزید درجہ پریشانی ثابت ہوتی ہیں

دہلی میں پاکستان اور ہندوستان کے لیڈروں کی کانفرنس

نئی دہلی ۱۸ ستمبر۔ آج دہلی میں پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کی ایک اور کانفرنس منعقد ہوئی جس میں پاکستان کی طرف سے مسٹر لیاقت علی خاں اور [illegible] مسٹر غلام محمد نے شرکت کی۔ ہندوستان کی طرف سے پنڈت نہرو، سردار پٹیل، سردار بلدیو سنگھ، مسٹر بھابھا، ڈاکٹر متھائی اور مسٹر نیوگی کانفرنس میں شریک ہوئے اس کانفرنس میں پناہ گزینوں کے مسئلہ پر غور و خوض کیا گیا۔

اس کے بعد شام کو مسٹر لیاقت علی خاں اور مسٹر غلام محمد پرانا قلعہ اور ہمایوں کے مقبرہ میں گئے۔ جہاں پناہ گزینوں کے کیمپ ہیں۔ ہمایوں کے مقبرہ کے کیمپ میں مسٹر شہید سہروردی سابق وزیر اعظم بنگال بھی موجود تھے

مسٹر لیاقت علی خاں کل لاہور واپس پہنچ جائیں گے۔ جہاں وہ تقریر [illegible] گے۔

مشرقی پنجاب سے آنیوالے ۴ لاکھ پناہ گزینوں کو ہیضہ کے ٹیکے

لاہور ۱۹ ستمبر۔ مشرقی پنجاب سے آنے والے مسلم پناہ گزینوں میں سے کچھ اپنے ساتھ ہیضہ کے جراثیم لائے ہیں اس صورت حالات کا تذکرہ کرتے ہوئے مغربی پنجاب کی حکومت کے ایک نمائندہ نے کہا کہ پناہ گزینوں کے پاکستان میں داخل ہوتے ہی انہیں کیمپوں میں بھیجدیا جاتا ہے تاکہ ہیضہ کی وارادات کا پتہ چل سکے اور تمام پناہ گزینوں کو ہیضہ کے ٹیکے لگائے جا سکیں۔ اس وقت تک جتنے ٹیکے لگائے جا چکے ہیں۔ ان کی تعداد چار لاکھ سے زیادہ ہے۔ مغربی پنجاب میں تمام میڈیکل اور میونسپل میڈیکل ہیلتھ افسروں کو ہیضہ کی ویکسین مہیا کر دی گئی ہیں اور ہیضہ کی روک تھام کی تمام تدابیر پر عمل کرنے کی ہدایت بھی کر دی گئی ہے جو ٹیوب ویل جو مختلف راستوں پر لگائے گئے ہیں۔ پناہ گزینوں کو صاف پانی مہیا کرنے میں مدد گار ثابت ہوں گے مختلف راستوں پر لگے ہوئے عام کنوؤں کو جراثیم سے پاک کرنے کے سلسلے سرگرم کوششیں کی جا رہی ہیں۔

ایرانی تیل کے متعلق روس کا دوسرا نوٹ

طہران ۱۹ ستمبر۔ یہاں کل رات معتبر ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ ایرانی تیل میں روسی حصے کے بارے میں حکومت روس نے اپنی تجاویز کے متعلق دوسرا نوٹ بھی ایرانی حکومت کو بھیج دیا۔ یہ نوٹ ۵ ستمبر کو ایم۔ ایون سیدلچکو نے پیش کیا۔

پنڈت کنزرو کی دہلی کو واپسی

نئی دہلی۔ ۱۹ ستمبر۔ پنڈت کنزرو جو پنجاب کے دورہ پر گئے ہوئے تھے۔ امرتسر جالندھر اور لاہور ہو کر کل واپس دہلی پہنچ گئے ہیں۔ ہندوؤں اور سکھوں کو مغربی پنجاب سے نکالنے کے متعلق دریافت کرنے پر پنڈت کنزرو نے بتایا کہ انتظامات نہایت ناقص ہیں اور اس بد انتظامی کی وجہ سے حکومت ہند کے خلاف بہت ناراضگی پائی جاتی ہے۔

جناح امدادی فنڈ میں ڈاکخانہ کے اسٹاف کا عطیہ

لاہور۔ ۱۹ ستمبر۔ ڈپٹی پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور نے آج چھ سو چھ روپے کی ایک رقم قائداعظم کے امدادی فنڈ کے لئے ریزرو بنک آف انڈیا میں جمع کرا دی ہے۔ یہ رقم پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور کے دفتر کے اسٹاف کی طرف سے پیش کی گئی ہے اور پہلی قسط ہے دوسری قسط جمع ہونے پر بعد میں اعلان کیا جائیگا۔

حکومت برما ہزار ٹن چاول بھیج رہی ہے

رنگون۔ ۱۹ ستمبر۔ حکومت برما نے چٹاگانگ کے لئے ۵ ہزار ٹن چاول بھیجنے کا اعلان کیا ہے۔ چٹاگانگ کے علاقہ میں چاولوں کی کمی محسوس کی جا رہی تھی کیونکہ اس علاقے میں پچھلے دنوں زبردست سیلاب آیا تھا جس کے نتیجہ میں ایک لاکھ انسان بھوک کا شکار ہونے والے تھے۔

بنگلور۔ ۱۹ ستمبر۔ ساڑھے نو بجے شام سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بنگلور نے کرفیو آرڈر نافذ کر دیا ہے۔

ایران میں پاکستان کی سفارت

میجر محمد حسین کو مقرر کر دیا گیا

کراچی ۱۹ ستمبر۔ پاکستان کی وزارت خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ حکومت ایران نے پاکستان کے سفارتی تعلقات کے قیام پر اظہار رضامندی کر دیا ہے۔ اس لئے حکومت پاکستان نے میجر محمد حسین کو پاکستان کا سفیر مقرر کیا ہے۔

لائل پور اور گورداسپور میں مسلم پناہ گزینوں کی تلاشیاں

لاہور ۱۹ ستمبر۔ آج ... ننکانہ اور لاہور کے دیہاتی علاقوں میں کالی ... مشرقی پنجاب سے پناہ گزینوں کی ... پناہ گزینوں نے شکایت کی ہے ... گورداسپور ... تلاشیاں لی گئیں۔

سندھ نے ہندوستان کو اناج بہم پہنچانا بند کر دیا

آئندہ صرف پاکستانی علاقوں کو اناج دیا جائے

کراچی۔ ۱۹ ستمبر۔ حکومت سندھ نے حکومت ہندوستان کے ضرورت مند علاقوں کو اناج بھیجنا بند کر دیا ہے اور فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ یہ اناج صرف پاکستان کے ضرورت مند علاقوں کو مہیا کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے حکومت ہند کو اناج بہم پہنچانے کا جو پروگرام وضع کیا گیا تھا اسے قطعی مکمل کر دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ صرف آئندہ کے لئے کیا گیا ہے اور وہ بھی پاکستانی علاقوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے۔

حکومت مشرقی پنجاب کے بجٹ میں تین کروڑ روپے کی کمی

شملہ ۱۹ ستمبر۔ حکومت مشرقی پنجاب نے ۱۵ اگست سے نئے سال کا جو بجٹ تیار کیا ہے اس میں تین کروڑ روپے کا خسارہ دکھایا گیا ہے۔

ادارہ اقوام کی جنرل اسمبلی میں مسز پنڈت کی تقریر

جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے مسئلہ کے متعلق

فلشنگ میڈوز۔ ۱۹ ستمبر۔ ہندوستانی وفد کی سربراہ مسز وجے لکشمی پنڈت نے اقوام متحدہ کو متنبہ کیا کہ جنوبی افریقہ میں اگر ہندوستانیوں کے ساتھ برتاؤ کے مسئلہ کو جنرل اسمبلی نے حل نہ کیا تو اس جھگڑے کا دائرہ وسیع ہو جائیگا۔ مسز پنڈت نے کہا کہ محض یہ کہہ دینا کہ جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کے ساتھ کوئی بدسلوکی نہیں ہوئی جنرل اسمبلی کا اطمینان نہیں کر سکتا۔ دونوں ملکوں کے وزراء اعظموں کے مابین خط و کتابت جو حال ہی میں شائع ہوئی ہے ظاہر کرتی ہے کہ ہندوستان اس مسئلہ پر ایک منصفانہ اور باعزت حل تلاش کرنے میں کوشاں ہے۔

مسز پنڈت نے کہا کہ جنرل اسمبلی کے ارکان ناسازگار اور غمناک ماحول میں اکٹھے ہوئے ہیں۔ اقتصادی بد نظمی نے ہر جگہ مصائب و آلام کے پہاڑ توڑ دیئے ہیں اور اندیشہ ہے کہ مصائب اور آزمائشوں کا بوجھ اور بڑھتا جائیگا۔ مستقبل کی تاریکی میں اس حقیقت نے اور اضافہ کر دیا ہے کہ دنیا کی بڑی طاقتیں ایک دوسرے کے قریب آنے کی بجائے دور ہوتی جا رہی ہیں۔ ہر طرف خوف و ہراس کا عالم ہے اور دل لرز رہے ہیں کہ دنیا شاید ایک نئی اور خوفناک تباہی کی طرف بڑھ رہی ہے۔ ہندوستان کا ذکر کرتے ہوئے مسز پنڈت نے کہا کہ ہندوستان میں ایک عظیم انقلاب پیدا ہو چکا ہے۔ ہماری طویل اور قدیم تاریخ کا ایک مختصر باب جس میں ہمارے لوگوں کی تقدیریں اور سیاست کی باگ ڈور ایک غیر ملکی طاقت کے قبضہ میں چلی گئی تھیں ختم ہو چکا ہے۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء ہندوستان کے لئے بلکہ ایشیا کے لئے ایک اہم تاریخی دن تھا۔ یہ تاریخ کے ایک انوکھے تجربہ کی کامیابی تھی جسے اس عظیم شخصیت گاندھی جی نے شروع کیا تھا۔ ماضی میں ہم نے کبھی بھی برطانوی حکمت عملی کی نکتہ چینی کرنے میں تامل نہیں کیا لیکن اس موقعہ پر میں اس طرح بلا تامل اس عظیم مجمع کے سامنے ہندوستانی عوام کی طرف سے اس جذبہ اور روح کی قدر کرتی ہوں جس نے برطانوی سیاستدانوں کو آمادہ کیا کہ وہ رضاکارانہ ہندوستانی اقتدار سے دستبردار ہو جائیں۔ یہ کسی قوم کے لئے آسان کام نہیں کہ محض امن عالم کی خاطر ایک وسیع سلطنت سے دستبردار ہو جائے۔ اور میں دنیا کی دوسری قوموں کو جن کے ابھی نو آبادیوں سے اسی قسم کے متعلق مفاد ہیں جیسے ... مسئلہ کے حل کی طرف بڑھانا چاہتی ہوں۔

مسلح حملہ آوروں پر دہلی میں فوج نے گولی چلائی

نئی دہلی۔ ۱۹ ستمبر۔ پولیس نے کل کوتوالی سے گشت شروع کیا۔ پرانی دہلی سے لوٹ مار کرنے اور قتل کرنے والوں کی تلاش کی۔ معلوم ہوا ہے کہ کل کی کوشش میں پولیس کو کافی کامیابی حاصل ہوئی۔ لوٹ مار کرنے، چھرا گھونپنے کی وارداتوں کا زور کم ہو گیا ہے۔ آج اس دستے نے شہر کے بدحالت والے علاقوں کا چکر لگایا۔ کل آدھی رات تک کوئی واقعہ نہیں ہوا۔ اس سے پہلے ... میں فوج نے گولی چلائی اور مسلح حملہ آور کو نقصان پہنچانے سے روکا۔

پاکستان ائیرویز اینڈ انڈسٹریز کمپنی کا قیام

کراچی ۱۹ ستمبر۔ پاکستان ایر ویز اینڈ انڈسٹریز کمپنی (پاکستان ہوائی جہاز و مصنوعات کی کمپنی) کا قیام پاکستان میں عمل میں لایا جا چکا ہے۔ اس کمپنی کے لئے ایک کروڑ روپیہ کا سرمایہ مہیا کیا جا چکا ہے۔

بریلی میں فرقہ وارانہ فساد

بریلی۔ ۱۹ ستمبر۔ بریلی میں فرقہ وارانہ کشمکش کے شعلے پھر بھڑک اٹھے۔ جس کی خبر سنتے ہی تمام بازار بند ہو گئے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے شام کے چھ بجے سے ۴۸ گھنٹوں کا کرفیو آرڈر نافذ کر دیا ہے۔ مختلف جماعتوں کے بیج لگا کر پھرنا، پرائیویٹ وردیاں پہننا وغیرہ وغیرہ تمام چیزیں ممنوع قرار دے دی گئی ہیں۔ رحبولی کے علاقہ کے مسلمانوں کو تین ہزار روپیہ مجموعی جرمانہ کی سزا دی گئی۔

موضع رتھوڑا کے ہندوؤں کو دو صد روپیہ مجموعی جرمانہ کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مذکورہ جرمانوں کے اعلان کے ساتھ بتایا کہ ان علاقوں کے ہندوؤں اور مسلمانوں نے فسادات کی آگ کو ہوا دی تھی اور نقض امن پیدا کیا تھا۔ اس لئے انہیں یہ سزا دی گئی ہے۔

پاکستان کے تمام ملازمین دہلی سے کراچی پہنچ گئے

کراچی۔ ۱۹ ستمبر۔ حکومت پاکستان کے تمام دفاتر اور سٹاف اب مکمل طور پر کراچی پہنچ چکے ہیں۔ حکومت نے ملازمین اور دفاتر کے لئے عمارات کی تعمیر کا کام شروع کر دیا ہے۔ یہ بتایا گیا ہے کہ یہ تعمیر وسط ماہ اکتوبر تک مکمل ہو جائے گی۔ ملازمین کو فوراً کام پر پہنچنے کے لئے ایک مشترکہ حکم جاری کر دیا گیا ہے۔

میں ... درخواست کرتی ہوں کہ وہ برطانیہ کی مثال کی تقلید کریں۔

کیتھولک تعلیم کے لئے

امریکی حکومت وظیفہ دے گی

کراچی ۱۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہندوستان اور امریکہ کے درمیان اس سوال پر بات چیت ہو رہی ہے کہ جو ہندوستانی طالب علم کیتھولک تعلیم حاصل کرنا چاہیں۔ انہیں حکومت امریکہ وظیفہ دے۔

حکومت کشمیر کا اعلان

سرینگر ۱۹ ستمبر۔ حکومت کشمیر نے اعلان کیا ہے کہ ایسی خبریں بے بنیاد ہیں کہ ریاست کشمیر ہندوستانی یونین میں شامل ہو گئی ہے۔ سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ ابھی ایسا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔